خطبة التطنجیّه

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یا علیؑ تم قسیم الجنت والنار ہو تمہاری ہی محبت کی وجہ ابرار اور فاجرین کی شناخت کی جاتی ہے اور نیک و شریر لوگوں میں تمیز کی جاتی ہے اور مومن و کافر پہچانا جاتا ہے اسی ارشاد سے اس مشہور خطبہ پر دلیل لی جاتی ہے جو تطنجیہ کے نام سے مشہور ہے جس کا ظاہر عجیب اور باطن بے انتہا عمیق ہے پس اس کے پڑھنے والے کو کوفہ اور مدینہ کے درمیان پڑھنے سے احتراز کرنا چاہیئے۔

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا۔

الحمد للّٰه الّذی فتق الاجوآء
وخرق الهوآء وعلّق الارجآء واضاء
الضیآء واحیی الموتیٰ وامات الاحیاء
احمده حمداً سطع فارتفع وشعشع فلمع
حمداً یتصاعد فی السمآء ارساله
ویذهب فی الجوّ اعتداله خلق
السموات بلا دعائم واقامها بغیر

تمام حمد اس اللہ کے لئے ہے جس نے فضا کو پھیلایا۔
ہواؤں کو جاری کیا امیدوں کو معلق کیا اور روشنی کو
چمکایا، مردوں کو زندہ کرتا اور زندوں کو مارتا ہے میں
اس کی ایسی حمد کرتا ہوں جو ساطع اور بلند ہو کر چکاچوند
پیدا کی متجلی ہوتی اور صعود کرتی ہے آسمانوں میں اور
گذرتی ہے خلا میں سے اعتدال کے ساتھ۔ اس نے
پیدا کیا آسمانوں کو بغیر ستون کے اور قائم کیا ان کو بغیر

قواتم وزينها بالكواكب المضيات وحبس فى الجوّ سحائب كمفهرات كفهر السحاب الغليظ الاسود خلق الجبال والبحار على تلاطم تيارٌ رقيقٌ ترلبق وفتقٌ رتجاها تغطمطت امواجها احمده وله الحمد واشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمداً عبده ورسوله انتجبه من الجبوحة الغليا وارسله فى العرب العرباء ابتعثه هاديا مهديا حلا حلا طلسميا فاقام الدلائل وختم الرسائل نصر به المسلمين واظهر به الدّين صلى الله عليه وعلى اله الطاهرين۔

ايها الناس! انيبوا الى شيعتى والتزموا بيعتى وواظبوا على الدين بحسن اليقين وتمسكوا بوصىّ نبيكم الذى به نجاتكم وبحبّه وليوم المحشر منجاتكم فانا الامل والماموّل انا الواقف على التطنجين انا الناظر فى المشرقين والمغربين رايت رحمة الله والفردوس ورأى العين وهو فى البحر السابع يجرى فى الفلك فى زخاخير النجوم والحبك ورايت الارض ملتفة كالتفاف الثوب المقصور وهى خزف من التطنج الايمن

پایہ کے اور زینت دی ان کو روشن تاروں سے اور رد کا فضائے بسیط میں ان بادلوں کو جو سیاہ ہیں اور خلق کیا پہاڑوں کو اور سمندروں کو بلند ہوتی ہوئی رقیق موجوں پر جو بلند و پست ہو کر پھیل گیئں پس اس کی موجیں بہت بلند ہوئیں میں اس کی حمد کرتا ہوں اور حمد اسی کے لئے ہے اور گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اس کے بندے اور رسول ہیں جن کو خانوادۂ بزرگ سے منتخب کیا اور عرب میں پیغمبر بنا کر بھیجا اور انکو ہادی و مہدی اور طلسم کا حل کرنے والا بنا کر مبعوث کیا پس دلیلوں کو قائم کیا کتب کو ختم کیا اور ان کے ذریعہ مسلمانوں کی نصرت کی اور دین کو ظاہر کیا۔ اللہ ان پر اور ان کی آل پاک پر درود بھیجے۔

اے گروہ مردم میرے شیعوں کی طرف رجوع رہو اور میری بیعت کو اپنے اوپر لازم قرار دو اور حسن یقین کے ساتھ دین پر قائم رہو اور اپنے نبی کے وصی سے متمسک رہو جس کی محبت سے تمہاری نجات وابستہ ہے وہ ہتیں یوم محشر نجات دلانے والا ہے پس میں امیدوں کا ماوی و ملجا ہوں اور وہ ہوں جس سے امیدیں وابستہ ہیں میں تطنجین سے واقف ہوں میں مشرقین و مغربین کا ناظر ہوں میں نے اللہ کی رحمت کو دیکھا اور فردوس کو اپنی آنکھوں سے دیکھتا ہوں جو ساتویں سمندر میں ہے جو فلک میں ستاروں کے جمگھٹ میں گردش کرتا ہے میں نے زمین لپٹی ہوئی دیکھی ہے جیسا کہ دھلے ہوئے کپڑے تہہ کئے ہوئے ہوتے ہیں۔ یہ زمین) قطنج کی داہنی جانب کا ایک ٹکڑا ہے جو ملا ہوا ہے مشرق سے یہ

مقابلی المشرق والتطنجان خلیجان
من ماء کانهما الیسار تطنجین وانا
المتولی دائرتها وما افرودوس وماهم
فیه الّا کالخاتم فی الاصبع ولقد رایت
الشمس عند غروبها وهی کالطایر
المنصرف الی وکرہ ولولا اصطکاک لراس
افرودوس واختلاط التطنجین ومرید
الفلك لیسمع من فی السموات الارض
رمیه حمیه دخولها فی الماء الاسود
وهی العین الحمئة ولقد علمت عجائب
خلق اللّٰه ما لا یعلمهٗ الّا اللّٰه وعرفت
ماکان ومایکون وما کان فی الذر الاوّل
مع من تقدم مع آدم الاول ولقد
کشف لی فعرفت وعلّمنی ربی فتعلمت
اَلا فعوا ولا تضجّوا ولا ترتجوا فلولا خوفی
علیکم ان تقولوا جن او ارتدّ لاخبرتکم
بما کانوا وما انتم فیه وما تلقونه
الی یوم القیمة بعلم اوعزاتی الیّ فعلمت
ولقد ستّر علمه عن جمیع النبیین
الّا صاحب شریعتکم هذا صلی اللّٰه علیه
وآله فعلّمنی علمهٗ علمتهٗ علمی الا وانا
نحن النذر الاولی ونحن النذر الا
خرة والاولی ونذر کلّ زمان واوان
وبنا هلك من هلك ونجی من نجی فلا
تستطیعوا ذلك فینا فوالّذی فلق الجنة

دونوں تطنجان پانی کی دو خلیجیں ہیں گویا کہ وہ دونوں تطنجین
کے دو بازو ہیں اور میں متولی ہوں ان کی گردش کا افرودوس
کیا ہے اور جو کچھ اس میں ہے وہ مثل انگوٹھی کے ہے جو انگلی
میں ہو۔ بہ تحقیق کہ میں نے آفتاب کو اس کے غروب ہوتے
وقت دیکھا ہے اور وہ اس طائر کے مثل رہتا ہے۔ جو
لوٹتا ہے اپنے آشیانہ کی طرف اور اگر افرودوس کے سر کا
اصطکاک نہ ہوتا اور تطنجین کا اختلاط نہ ہوتا اور فلک
کی روانی نہ ہوتی تو جو کچھ آسمانوں اور زمین پر ہوتا ہے
سنائی دیا جاتا۔ یہ گرم اور بوسیدہ ہوکر سیاہ پانی میں اور
سیاہ گدلے چشمہ میں داخل ہوتے ہیں یہی گرم چشمہ
ہے۔ بیشک میں ان عجائبات خلق خدا کو جانتا ہوں
جن کو اللہ کے سوا اور کوئی نہیں جانتا اور میں حالات
گذشتہ و آئندہ کو جانتا ہوں جو عالم ذرا ول میں ان
لوگوں کے ساتھ گذرے جو آدم اول کے ساتھ تھے اور
بیشک میرے لئے پردے اٹھا دیئے گئے اور میں نے
معرفت حاصل کی اور میرے رب نے مجھے تعلیم دی اور
میں نے اس سے سیکھا آگاہ ہو جاؤ یاد رکھو اور تنگ دل
نہ ہو اور مت گھبراؤ اگر تم سے مجھے خوف نہ ہوتا کہ تم کہو
گے کہ علی کو جنون ہو گیا ہے یا وہ حق سے ہٹ گیا ہے تو
میں اس علم کے ذریعے جو میرے رب نے مجھے عنایت
فرمایا ہے تم کو جو کچھ واقعات گذر چکے ہیں جو گذر رہے
ہیں اور جو کچھ قیامت تک گذرنے والا ہے سب سنا
دیتا۔ یہ وہ علم ہے جسے خدا نے تمام انبیاء سے بھی
پوشیدہ رکھا سوائے تمہارے نبی کے پس میں نے اپنا
علم ان کو دیا اور انہوں نے اپنا علم مجھکو دیا۔ آگاہ ہو جاؤ کہ

وبرا النسمة وتفرد بالجبروت والعظمة
لقد سخرت لي الرياح والهوام والطير
عرضت علي الدنيا فاعرضت عنها انا
كاب الدنيا لوجهها فمتى يلحق
بي اللاحق لقد علمت ما فوق الفردوس
الاعلى وما تحت السابعة السفلى وما
في السموات العلى وما بينهما وما تحت
الثرى كل ذلك علم احاطة لا علم
اخبار اقسم برب العرش العظيم لو شئت
اخبرتكم بآبائكم واسلافكم اين كانوا
وممن كانوا واين هم الآن وما صاروا
اليه فكم من آكل منكم لحم
اخيه وشارب براس ابيه وهو يشتاقه
ويرتجيه هيهات هيهات اذا كشف
المستور وحصل ما في الصدور وعلم
وارد من الضمير والله لقد كورتم
كورات وكررتم كرات وكم من بين
كرة وكرة من آية وآيات ما بين مقتول
وميت فبعض في حواصل الطيور وبعض
في بطون الوحوش والناس ما بين ماض
وداج ورائح وغاد لو كشف لكم ما كان مني
في القديم الاول وما يكون مني في الآخر
لرايتم وما يكون عجائب مستعظمات
وامورا مستعجبات وصنائع واحاطات
انا صاحب الخلق الاول قبل نوح الاول

ہم ہی زمانہ اول والوں کے نذیر ہیں اور ہم ہی دنیا و
آخرت میں نذیر ہیں اور ہر زمانہ و ہر دور میں نذیر ہیں۔
اور جو ہلاک ہوا ہماری ہی وجہ سے اور جس نے نجات پائی
ہمارے ہی وسیلہ سے اس کو ہمارے لئے کوئی بڑی بات
نہ سمجھو قسم ہے اس کی جس نے دانہ کو شگافتہ اور جان کو
پیدا کیا اور جو اپنی عظمت و جبروت میں منفرد ہے بیشک
میرے لئے ہوا حشرات الارض اور پرندے مسخر کر دیئے
گئے ہیں اور دنیا مجھے پیش کی گئی تو میں نے اس سے اعراض
کیا میں دنیا کو منہ کے بل الٹا پھینک دینے والا ہوں پس
ملنے والے کب مجھ سے ملحق ہو سکتے ہیں۔ بیشک میں جانتا
ہوں کہ فردوس اعلیٰ کے اوپر کیا ہے اور ساتویں طبق کے
نیچے کیا ہے۔ اور بلند آسمانوں میں ان کے درمیان اور تحت الثریٰ
میں کیا ہے۔ یہ سب علم احاطی سے جانتا ہوں نہ کہ علم
اخباری سے عرش عظیم کے رب کی قسم کہ اگر میں چاہوں
تو تم کو تمہارے آبا و اجداد کی خبر دوں کہ کہاں تھے اور کن
لوگوں میں تھے اور اب کہاں ہیں اور کس حال میں ہیں پس
تم میں کتنے ہیں جو اپنے بھائی کا گوشت کھانے والے اور
اپنے باپ کے سر کی مٹی کے پیالے میں پانی پینے والے ہیں
اور وہ اس کا مشتاق اور آرزومند ہے افسوس افسوس اس
وقت پوشیدہ چیزیں ظاہر ہو جائیں گی اور جو کچھ دلوں میں
ہے واضح ہو جائے گا اور واردات ضمیر معلوم ہو جائیں
گے۔ خدا کی قسم تم کتنی ہی مرتبہ چکر کھاتے ہو اور کتنی مرتبہ
پلٹتے ہو ایک دور سے دوسرے تک کتنی نشانیاں ظاہر
ہوئیں اور وہ نشانیاں جو مقتول اور میت کے درمیان ہیں
بعض تو پرندوں کے پیٹ میں ہیں اور بعض درندوں کے

ولو علمتم ما كان بين آدم و نوح من عجائب اصطنعتها و امم اهلكتها فحق عليهم القول فبئس ما كانوا يفعلون انا صاحب الطوفان الاول انا صاحب الطوفان الثانى انا صاحب سيل العرم انا صاحب الاسرار المكنونات انا صاحب عاد و الجنات انا صاحب ثمود و الآيات انا مدمرها انا مزلزلها انا مرجعها انا مهلكها انا مدبرها انا بانيها انا داحيها انا مميتها انا محييها انا الاوّل انا الآخر انا الظاهر انا الباطن انا مع الكور قبل الكور انا مع الدور قبل الدور انا مع القلم قبل القلم انا مع اللوح قبل اللوح انا صاحب الازليّة الاوّليّة انا صاحب جابلقا و جابرصا انا صاحب الرفرف و بهرام انا مدبر العالم الاوّل حين لا سماؤكم هذه ولا غبراؤكم

فقام ابن صويرمه وقال انت انت يا امير المومنينؑ ؟

فقال انا انا لا اله الا الله ربى و رب الخلائق اجمعين له الخلق و الامر الذى دبر الامور بحكمته و قامت السموات و الارضون بقدرته كانى بضعيفكم يقول الا تستمعون ما يدّعيه على ابن ابى طالب فى نفسه و بالامس تكفهم عليه عساكر اهل الشام فلا يخرج

پیٹ میں لوگ گذرنے والے آنے والے اور صبح و شام مرنے و جینے والے ہیں۔ اگر تم پردہ اسرار کھل جائیں جو دورِ قدیم میں مجھ پر گزارے ہیں اور جو میرے ساتھ دورِ آخر میں گذرنے والے ہیں تو تم عجائبات مشاہدہ کرو گے اور حیرت انگیز امور و صنائع دیکھو گے۔ میں نوح اول سے پہلے خلقت اول کا ساتھی ہوں اگر تم جانتے کہ آدم و نوح کے درمیانی دور میں جو کچھ عجائبات مجھ سے ظاہر ہوتے اور جو اتیں مجھ سے ہلاک ہوتیں پس خدا کا عذاب ان کے لئے ثابت ہو گیا کہ وہ بہت برے افعال کرتے تھے (تو البتہ تم حیرت میں پڑ جاتے) میں ہی صاحب طوفان اول ہوں۔ میں ہی دوسرے طوفان والا ہوں میں بند کو توڑ کر نکلنے والے سخت سیلاب کا مالک ہوں۔ میں ہی چھپے ہوئے اسرار کا مالک ہوں میں ہی قوم عاد اور ان کے باغات کا تباہ کرنے والا ہوں میں ثمود اور ان کی نشانیوں کا مٹانے والا ہوں میں ہی ان پر زلزلہ لانے والا ہوں، میں ہی ان کا مرجع ہوں ان کو ہلاک کرنے والا ان کا مدبر ان کا بانی ان کا پھیلانے والا ان کو مارنے والا اور ان کو حیات دینے والا ہوں میں اول ہوں، میں آخر ہوں میں ہی ظاہر اور میں ہی باطن ہوں میں ہر زمانہ کے ساتھ اور ہر زمانہ سے پہلے تھا میں ہر دور کے ساتھ اور ہر دور سے پہلے تھا میں قلم (قدرت) کے ساتھ تھا اور اس سے پہلے میں لوح محفوظ کے ساتھ ہوں اور اس سے پہلے تھا میں صاحب ازل ہوں میں جابلقا اور جابلسا کا مالک ہوں میں رفرف (مقام اسرافیل) اور بہرام (مریخ) کا مالک ہوں میں عالم اول کا مدبر تھا جبکہ نہ یہ تمہارے آسمان تھے اور نہ زمین۔

البهاو بامست محمد وابراهيم لاقتلن اهل الشام بكم قتلات واى قتلات واى قتلات ولاقتلن اهل الصفين بكل قتلة سبعين قتلة ولاردن الى كل مسلم حيوة جديدة ولا سلمن اليه صاحبه وقاتله الى ان يشفى غليل صدرى منه ولاقتلن بعمار بن ياسر واويس القرنى الف قتيل ادلى ليقال لا وكيف واين ومتى وحتى فكيف اذا رايتم صاحب الشام ينشر بالمناشير ويقطع بالمساطير ثم لاذيقنه اليم العقاب الا فابشروا فانى يرد امر الخلق غداً بامر ربى فلا تستعظموا بما قلت فانا اعطينا علم المنايا والبلايا والتاويل والتنزيل وفصل الخطاب وعلم النوازل والوقايع فلا يعزب عنا شىء كانى بهذا الحسين ؑ (عليه السلام) وقد ثار نوره بين عينيه فاحضره لوقته بحين طويل فيتزلزلها ويخسفها ثار معه المومنون من كل مكان وايم الله لوشئت سميتهم رجلا باسمائهم واسماء آبائهم فهم يتناسلون من اصلاب الرجال والارحام النساء الى يوم الوقت المعلوم۔

ثم قال يا جابر انتم مع الحق

پس ابن صوریہ اٹھا اور کہا آپ یا امیرالمومنین فرمایا ہاں میں ہیں، نہیں ہے کوئی اللہ سوائے میرے رب کے جو تمام مخلوق کا پالنے والا ہے عالم خلق اور عالم امر سب اسی کے لیے ہے جس کی حکمت سے تمام امور تدبیر پاتے ہیں اور جس کی قدرت سے تمام زمین و آسمان قائم ہیں گویا کہ میں دیکھ رہا ہوں کہ تمہارے ضعیف الایمان لوگ کہتے ہیں کہ جان لو علی ابن ابی طالب اپنے لئے کیا دعویٰ کرتے ہیں اگر کل فوج شام ان پر چھا جائے تو یہ ان کی طرف نہ نکلیں گے جس نے محمدؐ و ابراہیمؑ کو مبعوث کیا اس کی قسم کہ میں اہل شام کو کئی کئی دفعہ قتل کروں گا کیونکر اور کس طرح؟ مجھے اپنے حق اور بزرگی کی قسم ہے کہ میں اہل شام کو کئی مرتبہ قتل کروں گا کس طرح؟ اور اہل صفین کو ایک ایک کے بدلے ستر ستر کو ماروں گا اور ہر مسلمان کو نئی زندگی عطا کروں گا اور اس کے قاتل کو اسی کے حوالہ کردوں گا تاکہ اس سے سینہ کی سوزش کو تشفی پہونچے اور عمار یاسر و اویس قرنی کے بدلے ہزاروں آدمیوں کو قتل کرونگا کیا میرے لئے کہا جاتا ہے کہ نہیں کیونکر کہاں اور کب کس وقت؟ پس اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا جب دیکھو گے کہ امیر شام کو آرہ سے چیرا جا رہا ہے اور چھریوں سے کاٹا جا رہا ہے۔ پھر میں اس کو عذاب الیم کا مزہ چکھاؤں گا۔ خبردار ہو جاؤ اور خوش ہو کہ کل روز قیامت مخلوق کے معاملات حکم رب سے میرے سپرد رہیں گے۔ پس جو کچھ میں نے کہا ہے اس کو بڑی بات نہ سمجھو بہ تحقیق کہ مجھے علم منایا، بلایا، تاویل و تنزیل فصل الخطاب اور علم حوادث و وقائع عطا کیا گیا ہے پس اس میں سے کوئی چیز ہم سے پوشیدہ نہیں ہے گویا میں اس حسینؑ کو دیکھتا ہوں کہ اس کا نور اس کی دونوں

رمعه تكونون دنيه تموتون دیا جابر اذا صاح الناعوس وكبس الكابوس وتكلم الجاموس فعند ذالك عجائب وای عجائب اذا انارة النّار ببصری وظهرت راية العثمانية بوادی سودا واضطربت البصرة وغلب بعضهم بعضاً وصبا كل قوم الی قوم وتحركت عساكر خراسان وتبع شعيب بن صالح التميمی من بطن الطالقان وبويع سعيد السوسی بخوزستان وعقد الراية العماليق كردان وتغلّبت العرب علی بلاد الارمن و الستقلاب واذعن هرقل بقسطنطنية بيطارقة سينان فتوقعوا ظهور مكلم موسیٰؑ من الشجرة علی الطور فيظهر هٰذا ظاهر مكشوف ومعاين موصوف الاوكم عجائب تركتها ودلائل كتمتها لا اجد لها حملة انا صاحب ابليس بالسجود انا معذبه وجنوده علی الكبر والغيور بامر اللّٰه انا رافع ادريس مكانا عليا انا منطق عيسیٰ فی المهد صبيّا انا مدين الميادين وواضع الارض انا قاسمها اخماسًا فجعلت خمسًا براً وخمسًا بحراً وخمسًا جبالاً و خمسًا عامراً وخمسًا خرآباه انا خرقت القلزم من الزخيم وخرنت

آنکھوں کے درمیان چمکتا ہے اس کو اس کے وقت پر ایک مدت کے بعد حاضر کردں گا پس وہ اس کو زمین کو متزلزل کردیگا اور دھنسا دیگا اور ہر مقام سے کچھ مومنین اس کے ساتھ اٹھیں گے۔ خدا کی قسم اگر میں چاہوں تو ان کے اور ان کے باپوں کے ناموں سے آگاہ کردوں پس یہ وقت معلوم تک اصلاب رجال اور ارحام نساء میں نسلاً بعد نسل منتقل ہوتے رہیں گے۔

پھر فرمایا اے جابر جس وقت ست رائے شخص چیخنے لگے (لیڈر بن کر شور مچائے) اور مرض کا بوس ظاہر ہو اور بیوقوف کہنے لگیں تو اس وقت بڑے بڑے عجائبات ظاہر ہونگے بصرہ میں آگ بھڑکے گی اور عثمانی علم وادی سوداء میں ظاہر ہوگا (خروج سفیانی) اور بصرہ میں اضطراب ہوگا اور ایک دوسرے پر غالب آتا رہے گا اور ہر قوم اپنی قوم کی طرف مائل ہوگی اور خراسانی لشکر حرکت میں آئیں گے اور شعیب ابن صالح تمیمی کی بطن طالقان میں بعیت کی جائے گی اور سعید سوسی کی خوزستان میں اور عمالقہ کردان اپنے جھنڈے نصب کریں گے اور عرب بلاد ارمن اور استقلاب پر غالب آئیں گے اور ہرقل قسطنطنیہ اہل سینان کو ڈرائے گا پس اس وقت کوہ طور کے شجر سے تکلم موسیٰ کے منتظر رہو پس وہ ظاہر ہوگا۔ یہ سب حالات ظاہر ہوں گے .... اور مشاہدہ میں آئیں گے آگاہ رہو کہ کتنے ہی عجائبات ہیں جن کو میں نے ترک کردیا اور کتنے دلائل ہیں جن کو میں نے چھپا دیا اس لئے کہ میں کسی کو ان کا حامل نہ پایا۔ میں ہی ابلیس کو سجدہ کرنے کا حکم دینے والا تھا میں ہی اس کو اور اس کے لشکر کو اس کے

نعقسم من الحميم وخرقت كلا من كل وخرقت بعضا من بعض انا عليثوثا - انا جا ينوثا انا البارجلون انا المنصرف انا المتصرف على البحار فى قواميم الزخار عند البيار حتى يخرج لى ما اعد لى فيه من الخيل والرجل فاخذ ما احببت واترك اردت ثم اسلم الى عمار بن ياسر اثنى عشرة الف ادهم على ادهم مهما محب الله ولرسوله مع كل واحد اثنى عشر كتيبة لا يعلم عددها الا الله الا فابشر فانا انتم نعم الاخوان الا وان لكم بعد الحين طرفة تعلمون بها بعض البيان وينكشف لكم صنائع البرهان عند طلوع بهرام وكيوان على دقائق الاقتران فعندها فتواتر الهدات والزلازل تبقل مرايات من شاطى جيحون الى بيداء بابل

انا متيرج الابراج وعاقد الرياح ومفتح الافراج وباسط العجاج - انا صاحب الطور انا ذالك النور الظاهر انا ذالك البرهان الباهر وانما كشف لموسى شخص من شخص الذر من المثقال وكل ذالك لعلم من

تکبر کی وجہ اللہ کے حکم سے عذاب کرنے والا ہوں میں بلند کرنے والا ہوں ادریس کو مکان بلند کی طرف، میں نے عیسیٰ کو گویا کیا جبکہ وہ گہوارہ میں تھے۔ میں میدانوں کا پھیلانے والا اور زمین کا وضع کرنے والا ہوں میں ہی زمین کو پانچ حصوں میں تقسیم کرنے والا ہوں۔ پس میں نے پانچویں حصے کو خشکی قرار دیا اور پانچویں حصہ کو پہاڑ پانچویں حصہ کو زمین مسطح پانچویں حصہ کو آباد اور پانچویں حصہ کو خراب قرار دیا میں نے قلزم کو زجیم سے شگافتہ کیا اور عقیم کو حمیم سے علیحدہ کیا اور کل کو کل سے شگافتہ کیا اور بعض کو بعض سے علیحدہ کیا۔ میں طیبوثا ہوں میں جا ینوثا ہوں میں بارجلون ہوں میں علیثوثا ہوں۔ میں گہرے اور کثیر پانیوں کے تلیموں اور اس میں پیدا ہونے والے بھنور پر متصرف ہوں یہاں تک کہ اس میں سے میرے لئے وہ چیزیں نکلینگی جن کا مجھ سے وعدہ کیا گیا ہے۔ یہ پیادے اور سوار ہوں گے پس میں نے جس کو پسند کیا لے لیا اور جس کو رد کیا ترک کر دیا۔ پھر آپ نے عمار یاسر کو بارہ ہزار قدیم نوشتے عطا کئے جن کے (الفاظ کی تعداد) سوائے خدا کے کوئی نہیں جانتا پھر فرمایا۔ آگاہ ہو جاؤ اور تمہیں خوشخبری ہو کہ تم اچھے بھائی ہو تمہارے لئے اس وقت کے بعد ایک وقت آئے گا جس میں تم بعض بیانات کھان لو گے اور تمہارے لئے برہان کی صنعتیں ظاہر ہوں گی۔ جب کہ بہرام و کیوان طلوع ہوں گے اور ان کے قران کے وقت سے یکے بعد دیگرے آفات و زلزلے آنے شروع ہوں گے اور دریائے جیحون کے کنارے سے صحرائے بابل کی طرف علم آنے لگیں گے۔

میں برجوں کا بنانے والا ہواؤں کا منعقد کرنے

اللّٰہ ذی الجلال۔ انا صاحب جنات الخلود انا مجری الانہار من مآء تیار و انہار من لبن و انہار من عسل مصفی و انہار خمر لذۃ للشاربین۔ انا حمّیت جہنم وجعلتہا طبقات السعیر و سقر الجبر و الاخریٰ عمقیوس اعددتہا للظالمین و ا ودعت ذالک کلہ وادی برھوت وھو الفلق ورب ماخلق ویجلد فیہا الجبت والطّاغوت ومن عبد ھما ومن کفر بذی الملك والملکوت:

انا صانع الاقالیم بامر العلیم الحکیم۔ انا الکلمۃ التّی بہا تمت الامور ودھرت الدھور۔ انا جعلت الاقالیم اربا عًا واجزاءً سبعا فاقلیم الجنوب معدن البرکات واقلیم الشمال معدن السطوات واقلیم الصّبا معدن الزلازل واقلیم الدبور معدن الھلکات الاویل لمد اینکم وامصارکم من طغاۃ یظھرون نیغیرون ویبدلون اذا غالت الشدایدمن دولۃ الخصیان وملکۃ الصبیان والنسوان فعند ذالک ترتج الاقطار بالدّعاۃ الیٰ کل باطل ھیہات ھیہات توضوا حلول الفرج الاعظم و

والا گھاٹیوں کا کھولنے والا اور دھوئیں کو بسیط کرنے والا ہوں میں صاحب طور ہوں میں وہ نور ہوں جو وہاں چمکا تھا۔ میں وہی دلیل برہان ہوں جس کی موسیٰ کے لئے ایک جھلک ظاہر ہوئی تھی جو بالکل معمولی تھی۔ یہ سب اللہ صاحب جلال کے عطا کردہ علم کی وجہ تھی میں ہمیشگی کی جنتوں کا مالک ہوں میں پانی سے جوش کھاتی ہوئی نہروں کا، دودھ کی نہروں کا شہد خالص کی نہروں کا اور شراب کی ان نہروں کا جاری کرنے والا ہوں جس میں پینے والوں کے لئے لذت ہے۔ میں نے گرم کیا جہنم کو اور اس کو طبقات سعیر اور تیز آنچ والے طبقے قرار دیئے اور دوسرا طبقہ عمقیوس ہے۔ جو ظالمین کے لئے مہیا کیا گیا ہے ان سب کو میں نے وادی برہوت سے ودیعت کیا اور وہ فلق ہے اور ایک حصہ ہے اس کا جو کچھ کہ پیدا کیا گیا ہے اس میں جبت و طاغوت اور ان کی عبادت کرنے والے اور ملک و مالک سے کفر کرنے والے رہیں گے۔

میں خدائے علیم و حکیم کے حکم سے اقلیم عالم کو بنانے والا ہوں میں ہی وہ کلمتہ اللہ ہوں جس سے تمام امور مکمل ہوتے ہیں اور ادوار زمانہ چلے ہیں میں نے اقالیم کو چار قرار دیا ہے اور سات حصوں میں تقسیم کیا پس اقلیم جنوب معدن برکات ہے اور اقلیم شمال معدن شان و شوکت اور اقلیم صبا معدن ہے۔ زلزلوں کا اور اقلیم دبور معدن ہلاکت ہے آگاہ ہو جاؤ کہ ظالموں کے ہاتھ تمہارے شہروں اور بستیوں کی تباہی ہوگی کہ وہ ظاہر ہوں گے اور تغیر کریں گے اور بدل دیں گے جب کہ خواجہ سراؤں بچوں اور عورتوں

اتباله فوجًا فوجًا اذا جعل الله حصباء النجف جوهراً وجعله تحت اقدام المومنين ويبالغ به للخلاف والمنافقين ويبطل معه الياقوت الاحمر وخالص الدر والجوهر الا ان ذلك من ابين العلامات حتى اذا انتهى صدق ضيائه وظهر ما تريدون وبلغته ما تحبون الا وكم الى ذالك من عجائب جمة وامور ملتهة يا اشباح الاغنام وابهام الانعام كيف تكونون اذا وهمتكم رايات لبنى كتام مع عثمان بن عنبة من ارض الشام يريد بها ابويه ويزوج بها امينه هيهات ان يرى الحق اموى ام عدوى ثم بكى عليه السلام وقال :-

واهالامم اما شاهد رايات بنى عنبة مع بنى كتام السائرين اثلاثا المرتكبين جبلا جبلا مع خوف شدد وبوس عتد الا وهو الوقت الذى وعدتم به لاحملنهم على نجايب تحفهم مراكب الافلاك كانى بالمنافقين يقولون نص علىّ على نفسه بالربانية۔ الا فاشهدوا شهادة سالكم بها عند الحاجة اليها ان عليًا نور مخلوق

کی حکومت سے شدتیں ظاہر ہوں گی پس اس وقت باطل کی دعوت دینے والوں سے اطراف کے ملک کانپنے لگیں گے افسوس کہ اس وقت وہ خواہش کریں گے کہ بڑی گلو خلاصی حاصل ہو جائے اور وہ فوج در فوج آجائے جب خدا نجف کی کنکریوں کو جواہر بنا دے گا اور ان کو مومنین کے قدوم کے نیچے قرار دے گا اور منافقین و مخالفین کے خلاف قرار دے گا۔ اور اس کے ساتھ یاقوت سرخ خالص موتی اور جواہرات باطل ہو جائیں گے آگاہ ہو جاؤ کہ یہ ظاہری علامات سے ہیں۔ یہاں تک کہ اس کی روشنی کی صداقت منتہی ہو جائے گی اور جو تم چاہتے ہو ظاہر ہو جائے گا اور جس سے تم محبت رکھتے ہو اس تک پہنچ جاؤ گے آگاہ ہو جاؤ کہ میں بہت سی عجیب چیزیں جانتا ہوں اور بہت سی چیزیں جانتا ہوں جو رنج دینے والی ہیں اے چارپایوں اور مویشیوں کے مثل لوگو اس وقت تمہارا کیا حال ہو گا جب تم بنی کتام کے جھنڈوں کو عثمان بن غبثہ کے ساتھ جو ارض شام سے آئے گا دیکھو گے جس کے ساتھ اس کے ماں باپ ہوں گے اور وہ ان کی لونڈیوں سے تزویج کرے گا افسوس کہ وہ حق کو امیوں میں یا میرے دشمنوں میں دیکھتے ہیں۔

پھر مولا نے گریہ فرمایا اور کہا۔

وائے ہو ان امتوں پر جو بنی غبثہ کے علموں کا بنی کتام کے ساتھ مشاہدہ کریں گے۔ جو تین تین ملکر چلتے ہوں گے اور خوف شدید اور مصیبت کے ساتھ جلاوطن ہونگے۔

آگاہ ہو جاؤ کہ وہ وہ وقت ہو گا جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے کہ ان کو بہترین تختوں کے ساتھ اٹھائیں گے۔ گویا

وعبد مرزوق ومن قال غیر ھذا فعلیہ لعنۃ اللہ ولعنۃ اللاعنین۔

ثم نزل وھو یقول تحصنت بذی الملک والملکوت واعتصمت بذی العزۃ والجبروت واستعنت بذی القدرۃ والملکوت من کل ما اخافہ واحذرہ ایھا الناس! ما ذکر احدکم ھذہ الکلمات عند نازلۃ وشدۃ الا ازاحھا اللہ تعالیٰ عنہ۔

فقال جابر وحدھا یا امیر المومنین قال۔ واضیف الیھا الثلاثۃ عشر اسماً وصمنی ثم رکب ومضیٰ۔

(بحر المعارف ص۳۸۲

مشارق الانوار)

میں منافقین کو دیکھتا ہوں وہ کہتے ہیں کہ علیؑ نے اپنے لئے ربوبیت کی نص قرار دی ہے۔ خبردار ایسی گواہی ود جو دقت ضرورت تم سے پوچھی جائے گی۔ بیشک علیؑ ایک نور مخلوق اور رزق پانے والے بندہ ہے جو اس کے خلاف کہے گا اس پر خدا اور لعنت کرنے والوں کی لعنت ہے۔

پھر منبر سے اترے اور فرمایا کہ میں نے بادشاہ ملک و ملکوت سے پناہ لی اور عزت و جبروت والے سے تمسک کیا اور ہر اس چیز سے جس سے بچنا ہو اور خوف ہو اور قدرت و ملکوت والے سے مدد چاہی۔ اے لوگو کوئی ان کلمات کا ذکر کسی شدت و مصیبت کے وقت نہیں کرے گا مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ اس سے اس کو دفع کر دے گا۔

جابر نے کہا یا امیر المومنین کیا آپ ایک ہی ایسے ہیں فرمایا۔ اس میں تیرہ نام اور بڑھا لو اور مجھے اس میں شریک کر لو پھر سوار ہو کر تشریف لے گئے۔

نوٹ: اس خطبہ میں بھی حضرت امیر المومنینؑ نے عظمت و جلال پروردگار عالم کے بیان کے ساتھ عجائب و اسرار ولایت اور چند رموز اخبار غیب بیان فرمایا ہے جو خواص ولایت مطلقہ سے ہیں ممکن ہے اس میں سے بعض فقرات ضعیف الایمان اشخاص کو گراں گذریں مثلاً انا الاول انا الاخر اس جملہ کے معنی میں اس قدر کہنا کافی ہو گا کہ خدا اول و آخر بالذات ہے اور حضرت علیؑ بالزمان آلاخر امام نے خود ہی فرمایا کہ چونکہ کسی میں تمام رموز و اسرار سننے کی اہلیت اور قابلیت برداشت نہیں ہے اس لئے بہت سے اسرار پوشیدہ ہی چھوڑ دیتا ہوں اور فرمایا کہ ہمارے یہ چند معمولی اوصاف سن کر بعض ضعیف الایمان لوگ شبہ کرتے ہیں کہ علیؑ دعویٰ ربوبیت کرتا ہے۔ حالانکہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں اپنے رب کا بندہ ہوں اور اس سے روزی پاتا ہوں۔

ع۱: حبک۔ ستاروں کے درمیان کا راستہ ع۲ اصطکاک: کھٹکھٹانا ع۳ کابوس: ایک مرض ہے جس میں آدمی نیند کی حالت میں ایسا محسوس کرتا ہے کہ کوئی چیز اس کا گلا گھونٹ رہی ہے ع۴ بہرام: یعنی مریخ کیوان یعنی زحل ع۵ فلق: دوزخ کا ایک کنواں ع۶: صبا، مغرب سے چلنے والی ہوا ع۷ مشرق کی طرف سے چلنے والی ہوا

۞ ۞ ۞

قالؑ: اتحسن ان تحسب

رجل: نعم۔

قالؑ: انرایت لوصب فی الارض خردل حتی سد الھواء وملاما بین الارض والسماء ثم اذن لک علی ضعفک ان تنقلہ حبۃ حبۃ من المشرق الی المغرب ثم مدلک فی العمر حتی نقلتہ واحصیتہ لکان ذلک ایسر من احصاء ما لبث العرش علی الماء قبل خلق الارض والسماء و انما وصفت لک جزء من عشر عشیر جزء من مائۃ الف جزء واستغفر اللّٰہ من القلیل فی التحدید فحرک الرجل راسہ وقال اشھد ان لا الہ الا اللّٰہ ۞

(مشارق الانوار ص۱۱)

حضرت کیا تو چاہتا ہے کہ اس کا حساب بتاؤں۔

سائل: جی ہاں

حضرت اگر زمین پر رائی ڈال دی جائے یہاں تک کہ یہ فضاء کو مسدود کر دے اور زمین و آسمان کے درمیان بھر جائے پھر میں تیرے ضعف کے باوجود اجازت دوں کہ اس کے ایک ایک دانہ کو مشرق سے مغرب تک منتقل کرے۔ پھر تیری عمر بڑھا دی جائے یہاں تک کہ تو ان کو منتقل کرے اور ان کا شمار کرتا جائے۔ تو یہ تیرے لئے آسان ہوگا بہ نسبت اس کے کہ اس کا احصاء کرے کہ زمین و آسمان کے خلق ہونے سے کتنا پہلے سے عرش پانی پر ٹھہرا ہوا ہے۔ یہ اس کے ایک لاکھویں حصہ کے سویں (۱/۱۰۰) حصہ کے ایک جز کا وصف ہے جو تیرے لئے بیان کیا۔ میں نے تحدید کے ساتھ جو تھوڑا بیان کیا اس کے لئے خدا سے معافی مانگتا ہوں۔ سائل نے اپنے سر کو حرکت دی اور اشہد ان لا الٰہ الا اللہ کہہ دیا۔